گرامر کا سبق-15c: جملہ اسمیہ (مذکر)

عربی گرامر کو دو اہم حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے: ”صرف“ اور ”نحو“۔ ان کی آسان سی تعریف کچھ اس طرح سے ہوگی:

- **صرف**: حروف سے لفظ کیسے بنایا جاتا ہے (عام طور پر تین حروف سے ایک لفظ بنتا ہے) اور
- **نحو**: جوڑیاں اور جملے بنانے کے لیے الفاظ کیسے جوڑے جاتے ہیں۔

اس سبق میں ہم ایک سادہ سا جملہ بنانا سیکھیں گے جو اسم سے شروع ہوتا ہو، ایسے جملہ کو **جملہ اسمیہ** کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر:

اَلْبَیْتُ	کَبِیْرٌ
وہ (خاص) گھر	بڑا ہے۔
• جملہ میں یہ پہلا ”اسم“ ہے۔ • جس گھر کے بارے میں بات ہو رہی ہے اسے آپ جانتے ہیں، اسی لیے ”اَلْبَیْتُ“ استعمال ہوا ہے۔	• یہ لفظ خبر دے رہا ہے کہ گھر بڑا ہے۔ • اس لیے اس کو ”خبر“ کہتے ہیں۔ • اس کے شروع میں ”اَل“ نہیں ہوتا ہے۔

عربی زبان میں اسم کی اصل حالت پیش (ـُـ) یا دو پیش (ـٌـ) کے ساتھ ہوتی ہے، گویا کہ وہ کام کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہتا ہے۔
جیسے: اَللّٰہُ، خَالِدٌ، اَلْبَیْتُ وغیرہ۔

- اس حالت کو ”رفع“ کی حالت کہتے ہیں۔ TPI کے ذریعہ ہم اس کا اشارہ یوں کر سکتے ہیں کہ دائیں ہاتھ کی انگلی سے اوپر کی طرف اشارہ کریں۔
- جملہ اسمیہ میں اسم اور خبر دونوں کی حالت رفع کی حالت ہوتی ہے۔

نیچے دیے گئے جملوں کی مدد سے جملہ اسمیہ کا ترجمہ کرنا سیکھیے:

اَللّٰہُ غَفُوْرٌ	اللہ بخشنے والا ہے
اَلْبَیْتُ کَبِیْرٌ	گھر بڑا ہے
اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ	مسلم سچا ہے
اَلْمُسْلِمُوْنَ صَادِقُوْنَ	مسلمان سچے ہیں

اَلْمُؤْمِنُ صَالِحٌ	ایمان والا نیک ہے
اَلْمُؤْمِنُوْنَ صَالِحُوْنَ	ایمان والے نیک ہیں
اَلْمُنَافِقُ فَاسِقٌ	منافق فاسق ہے
اَلْمُنَافِقُوْنَ فَاسِقُوْنَ	منافقین فاسق ہیں

نیچے دیے گئے جملوں کی مدد سے جمع بنانا سیکھیے:

اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ	اَلْمُسْلِمُوْنَ صَادِقُوْنَ
اَلْمُؤْمِنُ صَالِحٌ	اَلْمُؤْمِنُوْنَ صَالِحُوْنَ
اَلْمُنَافِقُ فَاسِقٌ	اَلْمُنَافِقُوْنَ فَاسِقُوْنَ

مخصوص نام سے پہلے اَل لگانے کی ضرورت نہیں، کیونکہ نام خود بتاتا ہے کہ ہم کسی مخصوص شخص کے بارے میں بات کر رہے ہیں، جیسے:

مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ	محمد ﷺ رسول ہیں
هُوْدٌ نَبِیٌّ	ہود علیہ السلام نبی ہیں
زَیْدٌ صَغِیْرٌ	زید چھوٹا ہے
سَعْدٌ کَبِیْرٌ	سعد بڑا ہے